بڑا اندھیرا ہے

پکاری رو کے سکینہؑ بڑا اندھیرا ہے
یہ کیسی قید ہے بابا بڑا اندھیرا ہے

میں ایک کونے میں بیٹھی ہوئی ہوں سہمی ہوئی
دکھائی کچھ نہیں دیتا بڑا اندھیرا ہے

جگر فگار ہے کمسن ہے اور اکیلی ہے
نہ جی سکے گی سکینہؑ بڑا اندھیرا ہے

تمہاری لاڈلی تنہا ہے کوئی پاس نہیں
مدد کو آیئے بابا بڑا اندھیرا ہے

اگر ہو آنا تو اصغرؑ کو ساتھ مت لانا
جہاں میں قید ہوں بابا بڑا اندھیرا ہے

طمانچے لگتے ہیں میرے جو ڈر کے روتی ہوں
مگر میں کیا کروں بابا بڑا اندھیرا ہے

بہن سے ملنے کو آؤ اگر علی اکبرؑ
تو اِک چراغ بھی لانا بڑا اندھیرا ہے

بہت تڑپتے تھے سجادؑ یہ صدا سن کر
بہن بلاتی ہے بھیّا بڑا اندھیرا ہے

کوئی چراغ جلانے نہ آسکا ہائے
پکارتی رہی دکھیا بڑا اندھیرا ہے

کہاں کے ہیں یہ مسافر شکستہ حال و غریب
کہاں کیا ہے بسیرا بڑا اندھیرا ہے

اب اُس کا مقبرہ مینارِ نُور ہے گوہؔر
جو روز کرتی تھی نوحہ بڑا اندھیرا ہے